سوال

(409) تعلیم قرآن شریف پر اجرت لینی جائز ہے یا نہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تعلیم قرآن شریف پر اجرت لینی جائز ہے یا نہیں ؟ آپ کا خادم عبد الرحمٰن وارد حال مدرسہ اسلامیہ بلرام پور۔ محلہ چکنی ضلع گونڈہ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

تعلیم قرآن شریف پر اجرت لینی جائز ہے یا نہیں ؟ اس باب میں دلائل فریقین مع مالہ وما علیہ کتاب فتح الباری (4/372۔9/193) مصری وہدایہ "باب الاجارة الفاسد"[1] وتفسیر زیر آیت کریمہ۔

وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ... ٤١ ... سورة البقرة

(اور میری آیات کے بدلے تھوڑی قیمت مت لو)

ملاحظہ ہو جس کا خلاصہ یہ ہے کہ متقدمین حنیفہ کے نزدیک ناجائز ہے اور جمہور علماء و نیز متاخرین حنفیہ کے نزدیک جائز ہے۔ خصوصاً جبکہ یہ اجارہ بقید زمان ومکان ہو اس میں کچھ شک نہیں کہ تا امکان احتراز اس سے احوط وبہتر ہے واللہ تعالیٰ اعلم عبارات کتب محولہ بوجہ قلت فرصت نقل نہ ہوسکیں۔

---

[1]۔ الھدایہ (238/3)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبد اللہ غازی پوری

کتاب البیوع، صفحہ:623

محدث فتویٰ